سوال۔ اسلام میں عورتوں کے حقوق مغرب میں حقوقِ نسواں سے کیسے منفرد ہیں؟

start with the introduction of the question.

جواب۔

حقوقِ نسواں۔ اسلام اور مغرب کے تناظر میں:

عورت اور مرد دونوں معاشرے کی بنیاد ہیں عورت کا وجود معاشرے میں ایک ضروری حیثیت رکھتا ہے۔ کوئی بھی معاشرہ ایسا نہیں جو عورتوں سے خالی ہو۔ روزِ اوّل سے عورت معاشرے کا ایک لازمی حصّہ رہی ہے۔ اسلامی نظام معاشرت میں عورت کی حیثیت کو متعین کیا گیا اور وہ حقوق عطا کئے جس سے وہ معاشرے میں عزت و تکریم کی مستحق قرار پائی۔ اسلام سے پہلے تاریخ پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ عورت ظلم و ستم اور محکومیت کے دور سے گزری ہے مثلاً قدیم ترین تہذیب یونان میں عورت کو مصائب کا موجب قرار دیا گیا۔ روم کی تہذیب میں اگر عورت کو کوئی قتل بھی کر دیتا تو یہ جرم نہ تھا۔ دورِ حاضر میں مغربی تہذیب جس کے پس منظر میں یونانی، رومی اور مسیحی تجربات ہیں، اس میں بھی عورت ہمیشہ پست رہی ہے۔ مغرب کی عورت نے حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جدوجہد کی ہے۔

حقوقِ نسواں کی تعریف:

عالمی دنیا میں حقوقِ نسواں کی تعریف پہلی مرتبہ 1979 کی دہائی میں عالمی بل برائے حقوقِ نسواں میں کی گئی جو کہ اقوامِ متحدہ میں پیش کیا گیا تھا۔ اس بل کے مطابق:

> حقوقِ نسواں ان تین چیزوں کے حصول کا مجموعہ ہیں۔
>
> (i) خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کا خاتمہ
>
> (ii) خواتین کو بااختیار بنانا
>
> (iii) انسانی حقوق، ترقی و سلامتی کے کاموں میں یکساں شراکت اور خواتین اور مردوں کے درمیان مساوات کا حصول۔

اسلام میں عورت کا مقام:

اسلام داعی ہے وہ سب سے پہلی چیز جس کا اسلام داعی ہے وہ یہ ہے کہ بحیثیت انسان اسلامی معاشرے میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْم۔

ترجمہ: البتہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے۔

(سورۃ التین، آیت نمبر 4)

یہ نہیں کہا کہ ہم نے مردوں کو بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے۔ ایک اور جگہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا،

وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔

ترجمہ: وہی ہے جس نے ایک ہی متنفس سے تم کو پیدا کیا ہے۔

(سورۃ الانعام، آیت نمبر 98)

اسلامی معاشرے میں آغاز سے ہی عورت کو عزت دی گئی ہے۔ عورت ماں کے روپ میں ہو، یا بہن کے روپ میں، بیٹی کے روپ میں ہو یا بیوی کے روپ میں، اسلام ہر حیثیت سے اس کو قدر و منزلت عطا کرتا ہے۔

one reference is enough for a single heading.

(۱) عورت بحیثیت ماں:

اسلام میں ماں کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہاں تک فرمایا کہ،

> "جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"

(الحدیث)

قرآن میں بھی اللہ پاک نے ماں کے مقام کو ظاہر کیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

> "ترجمہ: اور آپ کے رب نے حکم فرما دیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کیا کرو۔"

(سورۃ بنی اسرائیل: 24)

(۲) عورت بحیثیت بیوی:

اس سلسلے میں سب سے پہلی حقیقت جس کی پردہ کشائی کی گئی ہے، یہ ہے:

> وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ۔
>
> "ترجمہ: اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کیے۔"

(سورۃ الذّٰریٰت۔ آیت نمبر 49)

قرآنِ کریم کا واضح حکم ہے کہ،

> وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ۔
>
> "ترجمہ: اور ان کے (عورتوں) دستور کے مطابق حقوق بھی ہیں مردوں پر۔"

(۳). عورت بحیثیت بیٹی:

اسلام میں عورت کے بحیثیت بیٹی مقام کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کافروں کے ان کی بیٹیوں سے سلوک پر یوں سرزنش کی ہے،

> "ترجمہ: جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندوہناک ہو جاتا ہے اور اس خبر سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ ذلت برداشت کرے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے"۔

(سورۃ النحل۔ آیت نمبر 58,59)

اس کے مقابلے میں اسلام نے بیٹی کو ایسی عزت دی کہ آپؐ حضرت فاطمہؓ کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے۔ آپؐ کی نواسی حضرت امامہؓ نماز کی حالت میں نبی پاکؐ کے کندھوں پر سوار ہوتی تھیں۔

(۴). عورت بحیثیت بہن:

اسلام نے بہن کو بھی قابلِ احترام قرار دیا ہے۔ بھائیوں کو بہن سے ہمدردی اور شفقت سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔ بھائی کو باپ کے بعد بہنوں کا کفیل اور ان کے ناموس کا محافظ قرار دیا ہے۔ وراثت میں ان کا حصہ بھی مقرر ہے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق:

اسلام کی آمد سے عورت کو امن کے ساتھ ساتھ بُری رسومات سے آزادی کا پیغام بھی ملا۔ اسلام نے عورت کو وہ حقوق عطا کیے جو اُس وقت دنیا میں عورت کو کہیں حاصل نہیں تھے۔ عورتوں کے حوالے سے چند اہم حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

1) زندگی کا حق:

بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے کی انسانیت سوز رسم کا اسلام نے خاتمہ کر کے عورتوں کو زندگی کا حق دیا۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

> "ترجمہ: اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے اور اللہ کا اس پر غضب اور لعنت ہے۔"

(سورۃ النساء۔ آیت نمبر 93)

2) تعلیم کا حق:

first add description of atleast 5 lines and then add reference.

اسلام نے مرد و عورت دونوں کے لیے تعلیم اور علم کو لازمی قرار دیا ہے۔ حدیث شریف ہے،

> طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ
> "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

(الحدیث)

3) نکاح کا حق:

اسلام سے قبل عورتوں کو اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل نہیں تھا۔ اگر کسی عورت کو طلاق ہو جاتی تب بھی وہ اپنی مرضی سے نکاح نہیں کر سکتی تھی۔ قرآن مجید میں اس حوالے سے ارشاد ہے۔

> ترجمہ: "(طلاق کے بعد) اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں"۔

(سورۃ البقرہ۔ آیت نمبر 232)

4) حقِ مہر:

زمانہ جاہلیت میں مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہ تھا۔ اسلام نے اس حوالے سے فرمایا کہ تم بہت مال بھی دے چکو تو واپس نہ لو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

> "اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو۔ پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے اس میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے ذوق و شوق سے کھا لو"۔

(سورۃ النساء۔ آیت نمبر 4)

5) خلع کا حق:

اگر مرد سے نباہ نہ ہو سکے تو عورت کے پاس خلع کا حق ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں،

> فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهٖ۔
>
> ترجمہ: "اور ان پر کچھ حرج نہیں کہ بیوی کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرے"۔

(سورۃ البقرہ۔ آیت نمبر 229)

the question was about the differenes. compare them simultaneously under similar headings.

6- میراث کا حق:

میراث کا حق اسلام کی بہت بڑی خوبی ہے۔ رشتے کے لحاظ سے خواتین کا وراثت میں حق، بیٹی کی حیثیت سے، بہن کی حیثیت سے، بیوی اور ماں کی حیثیت سے، غرض ہر حیثیت سے اس حق کو محفوظ رکھا گیا ہے۔

مغرب میں حقوقِ نسواں کا ارتقاء:

مغربی معاشرے میں حقوقِ نسواں کا ارتقائی سفر درج ذیل ہے۔

← مغربی معاشرے میں حقوقِ نسواں کا موضوع پہلی بار 1848 میں امریکہ میں اجاگر کیا گیا۔ نیویارک میں منعقد ایک مجلس میں پہلی بار عورتوں کے حقوق کا مسئلہ اٹھایا گیا جس میں عورتوں کے مردوں کے مقابل برابری اور ووٹ کے حق کا تذکرہ کیا گیا۔

← 1890 کی دہائی میں خواتین کی قومی تنظیم برائے ووٹنگ کا قیام عمل میں لایا گیا جس کا بنیادی مقصد خواتین کو ووٹ کا حق دلانا تھا۔

← 1893 میں امریکہ کی ریاست کولوراڈو میں خواتین کو پہلی بار ووٹ کا حق دیا گیا۔

← 1948 میں اقوامِ متحدہ کا چارٹر برائے انسانی حقوق جاری کیا گیا جس میں خواتین کے حقوق کی بھی بات کی گئی۔

← 1979 میں اقوامِ متحدہ میں عالمی بل برائے حقوقِ نسواں پیش کیا گیا جس میں پہلی بار حقوقِ نسواں کی تعریف کی گئی۔

اقوامِ متحدہ کی چوتھی عالمی کانفرنس کا

← 1995 میں انعقاد ہوا۔ اس کانفرنس میں سترہ ہزار (17,000) خواتین نے حصہ لیا اور حقوقِ نسواں کے موضوع کو اجاگر کیا۔

مغرب میں حقوقِ نسواں کا فلسفہ:

← جہاں اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے ہی خواتین کو حقوق دے اور ان کی عزت کے تحفظ کو یقینی بنایا وہیں مغربی معاشرے نے اپنی خواتین کو بنیادی حقوق سے بیسویں صدی تک محروم رکھا۔

← مغربی معاشرے میں عورت کا مقام نہایت پسماندہ اور کم تھا۔ مغربی خواتین نے بے تحاشہ جدوجہد کے بعد اپنے حقوق کا تصور اجاگر کیا۔

← مغربی حقوقِ نسواں کا فلسفہ ملک یا ریاست کے آئین کے ذمے ہے یعنی ہر ملک کے آئین اور قانون کے مطابق خواتین کو حقوق فراہم کیے گئے ہیں۔ یہ حقوق یکساں نہیں بلکہ ہر ریاست نے منفرد حقوق تعین کیے ہیں۔

اسلام میں حقوقِ نسواں کا تصور:

← اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اسلام نے آج سے ساڑھے چودہ سو سال پہلے ہی عورت کو حقوق سے نوازا اور اس کے مقام کو باور کروایا۔ یہ حقوق کسی کوشش یا جدوجہد کا نتیجہ نہیں بلکہ مغرب کے برعکس یہ حقوق اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان عورت کو اس کی پیدائش کے ساتھ ہی نوازے ہیں۔

← مغربی معاشرے کے حقوقِ نسواں کے منافی اسلامی معاشرے کے حقوق کسی ریاست، حکمران یا آئین کے محتاج نہیں۔ یہ حقوق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ

کی جانب سے مقرر کردہ ہیں اور ان کو چھیننے والا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی متعین کردہ سزا کا مرتکب ٹھہرایا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے تخلیق کے درجے میں عورت کو مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبہ پر رکھا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا دیا۔"

(سورۃ النساء۔ آیت نمبر 1)

اسلامی اور مغربی حقوقِ نسواں کا موازنہ:

حقوقِ نسواں کے لئے ہمارے سامنے دو ماڈل ہیں، ایک اسلامی اور دوسرا مغربی اور یقیناً اسلامی ماڈل ایک بہترین ماڈل ہے۔

حقوقِ نسواں کا مغربی ماڈل:

مغربی معاشرہ درحقیقت حقوقِ نسواں صرف منواتا ہے مگر دیتا نہیں۔ مغربی فلسفے کے مطابق اگر عورت اپنے گھر میں شوہر اور بچوں کے لئے کھانا تیار کرتی ہے تو یہ رجعت پسندی اور دقیانوسیت ہے۔ عورت اگر گھر میں رہ کر اپنے والدین، بہن بھائیوں کے لئے خانہ داری کا انتظام کرتی ہے تو یہ قید اور ذلت ہے۔ مغربی اطوار عورت کو تحفظ دینے کے بجائے اس تک پہنچنے کے راستے ہموار کرتے ہیں۔ جس سے گھر تباہ ہو جاتے ہیں اور خاندانی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔

this was supposed to be main essence of the question. r

۲۔ حقوقِ نسواں کا اسلامی ماڈل:

مغربی ماڈل کے برعکس اسلامی ماڈل میں عورت کو ماں کی حیثیت سے وہ درجہ دیا گیا جو کسی دوسرے رشتے کو حاصل نہیں۔ بیٹی کو اللہ کی رحمت کہا گیا۔ بیوی کو شوہر کے لئے اور شوہر کو بیوی کے لئے لباس کہا گیا۔ عورت کے ساتھ بہترین سلوک روا رکھنے کا حکم دیا گیا۔ عورت کو جائیداد کا حق دیا گیا۔ اس کے ہر طرح کے حقوق چاہے وہ نکاح کے حوالے سے ہوں، طلاق کے حوالے سے یا دوسرے معاملات ہوں، ان کی نشاندہی کی گئی اور حفاظت کو یقینی بنایا گیا۔ اسلام نے عورت کے حقوق کی ہر زاویے سے حفاظت کی ہے۔

مغربی ماڈل عورت کو بیٹی، بیوی، بہن اور ماں کے ایک ایسے روپ میں ڈھالنا چاہتا ہے جہاں عورت کو مرد کے مدِمقابل لا کھڑا کیا جائے۔

جبکہ اسلامی معاشرے میں مرد و عورت کا آپس میں کوئی مقابلہ نہیں بلکہ حقوق و فرائض کا ایک ایسا خوبصورت اعتدال ہے جو درحقیقت اسلامی معاشرے کا حسن ہے۔

not structured properly. work on the suggestions to improve.

خلاصۂ بحث:

اسلام نے عورتوں کو جان، مال، عزت، تعلیم، صحت اور روزگار غرض ہر چیز کے حوالے سے حقوق عطا کیے ہیں۔ ماں، بیٹی، بیوی اور بہن کی حیثیت میں ان کے مقام کو نہ صرف بیان کیا ہے بلکہ عملاً عزت بھی دی ہے۔ اس کے برعکس مغربی معاشرے نے آزادئ نسواں کے نام پر عورت کو عیش و عشرت کا ذریعہ بنا دیا۔ بلجیم یونیورسٹی کے پروفیسر گلٹن نے مغربی معاشرے کے طویل مطالعے کے بعد اعتراف کرتے ہوئے

کہا کہ:

"ہم نے بلکہ مغربی ممالک نے عورتوں کو آزاد کر کے جس قدر اخلاقی، سیاسی اور تمدنی غلطی کی شاید اس قدر شدید اور فاش غلطی کسی کے تصور میں بھی نہیں آسکتی"۔

مندرجہ بالا حقائق سے یہ بات واضح ہے کہ اہل مغرب بھی آزادئ نسواں کے نام نہاد تصور سے تنگ آ چکے ہیں۔ بلاشبہ اسلام کا تصور حقوق نسواں ایک بہترین ماڈل ہے اور اس پر عمل کر کے ہمارا معاشرہ خوب مستفید ہو گا۔

09/20

paper presentation, references and headings quality is good.